مرزا قادیانی

مسیح موعود نہیں ہے

از

مولانا مفتی حافظ محمد ایوب قاسمی شوپیانی

خادم: دارالعلوم اِسلامیہ پنجورہ شوپیان

ناشر

شعبۂ تحفظ ختم نبوت

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

پن:۱۹۳۵۰۲ فون:۲۲۵۲۷۱، ۲۲۵۲۷۲ کوڈ:۰۱۹۵۷

[redacted]

مرزا قادیانی

مسیح موعود نہیں ہے

از

مولانا مفتی حافظ محمد ایوب قاسمی شوپیانی

خادم: دارالعلوم اِسلامیہ پنجورہ شوپیان

ناشر

شعبۂ تحفظ ختم نبوت

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

پن: ۱۹۳۵۰۲ فون: ۲۲۵۲۷۱، ۲۲۵۲۷۲ کوڈ: ۰۱۹۵۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرزا قادیانی
مسیح موعود نہیں

(مولانا مفتی) محمد ایوب غفرلہ (قاسمی) ____ مفتی دار الافتاء دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جلیل القدر اور اولوالعزم پیغمبروں میں سے ہیں۔ قرآن عزیز نے جن جن انبیاء علیہم السلام کے واقعات کے ساتھ لمبی بحث کی ہے ان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مقدس ہستی بھی شامل ہے۔ قرآن کریم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات و واقعات کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا اور ان کی حیاتِ طیبہ کے دیباچہ کے طور پر ان کے خاندان کا تذکرہ بھی فرمایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نانی صاحبہ حضرت حنّہ کا ذکر، اُن کی نذر کا بیان، والدہ محترمہ حضرت مریم علیہا السلام کی پیدائش، اُن کا نام، اُن کی تربیت کا مفصّل حال، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بطنِ مادر میں آنا، اس کے بعد اُن کی ولادت، پھر بچے کو اپنے خاندان میں لیکر آنا، اوّل ولادت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بطور معجزہ کے گویائی عطا ہونا، جوان ہوکر قوم کو دعوت دینا، قوم کی مخالفت، حواریوں کی امداد، یہودیوں کا نرغہ، عیسیٰ

[redacted] riyad-us-saliheen.hpage.com

علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا وغیرہ۔ ان سارے حالات و واقعات کو تفصیلاً بیان فرمایا۔ ان تمام حالات و واقعات کے ذکر کرنے کی اس وقت نہ ضرورت ہے، نہ ہی یہ چند اوراق اس کے متحمل ہیں۔ البتہ جو جو باتیں ضروری سمجھی گئی ان کو مختصراً بطور تمہید کے ذکر کیا جائے گا۔

قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کئی نام مبارک مذکور ہیں۔ کسی جگہ عیسیٰ علیہ السلام، کسی جگہ مسیح علیہ السلام، کسی مقام پر کنیت ابن مریم اور کسی جگہ لقب عبداللہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے معجزانہ طور پر کنواری حضرت مریم علیہا السلام کے بطنِ مبارک سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے حضرت مریم علیہا السلام کے گریبان میں پھونک مارنے سے پیدا ہوئے۔ اسی واسطے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت بجائے باپ کے ماں کی طرف کی جاتی ہے، یعنی ابن مریم کہا جاتا ہے۔ اس معجزانہ طور پر ولادت کو اللہ پاک نے یوں بیان فرمایا:

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے
كَمَثَلِ اٰدَمَ.	نزدیک جیسے مثال آدم کی۔
(ال عمران ایت ۵۹)	(ترجمہ شیخ الہند)

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ایسی ہے جیسے آدم علیہ السلام کی۔ جس طرح حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے۔ مختصر سی

جماعت ان پر ایمان لے آئی جو حواریین کہلاتے ہیں۔ یہود نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو طرح طرح سے ستایا۔ آخر کار اُن کے قتل کا منظم منصوبہ بنایا۔ مکمل تیاری کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام جس گھر میں تشریف فرما تھے اس کو گھیر لیا۔ پہلے ایک آدمی اس گھر کے اندر داخل ہوا۔ حق تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اُٹھالیا اور اسی شخص کی صورت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صورت کے مشابہ کردی۔ جب باقی لوگ گھر میں گھسے تو اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سمجھ کر قتل کردیا۔ پھر خیال آیا کہ اس کا چہرہ تو مسیح علیہ السلام کے چہرہ کے مشابہ ہے باقی بدن ہمارے ساتھی کا معلوم ہوتا ہے۔ کسی نے کہا کہ اگر مقتول مسیح علیہ السلام ہے تو ہمارا آدمی کہاں گیا۔ اور اگر ہمارا آدمی ہے تو مسیح علیہ السلام کہاں ہے؟ اب صرف اٹکل سے کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ کہا۔ علم کسی کو بھی نہیں۔ حق تعالیٰ شانہ اسی کو ارشاد فرماتے ہیں:

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ.
(سورۃ النساء آیت ۱۵۷)

انھوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ اس کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہوگیا۔

پھر آگے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا. بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا.
(سُورۃ النساء ۱۵۷،۱۵۸)

یقینی بات ہے کہ انھوں نے ان کو قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے زبردست حکمت والے ہیں۔

اللہ جل شانہ زبردست قدرت وغلبہ والا ہے۔ یہود کتنے ہی قتل کے منصوبے

بناتے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حفاظت کا ذمہ لیا تو اس کی قدرت وغلبہ کے سامنے ان کے منصوبوں کی حیثیت کیا ہے۔ یہود تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی ہی تسلیم نہیں کرتے بلکہ اُن کی تذلیل وتوہین میں انھوں نے کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔ نصاریٰ اگر چہ اُن پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر بعض تو ان میں اپنی جہالت سے یہاں تک پہونچ گئے کہ یہود کی طرف ان کے مقتول اور مصلوب ہونے کے قائل ہو گئے، اور بعض اعتقاد کے غلو میں اس حد تک آگے نکل گئے کہ انھیں خدا اور خدا کا بیٹا سمجھ لیا۔ (معارف القرآن)

جس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھالیا، اس وقت سے لے کر تا ایں دم حضرت عیسیٰ علیہ السلام بسلامت زندہ آسمان پر موجود ہیں، قیامت کے قریب اس زمین پر پھر نازل ہونگے۔ اس کا ذکر قرآن کریم میں اجمالاً اور احادیث شریف میں تفصیلاً موجود ہے۔ قرآن عزیز میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں کہ:

وَ اِنَّ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا

(سورة النساء ایت ۱۵۹)

اور جتنے فرقے ہیں اہلِ کتاب (یہود ونصاریٰ) کے سو (حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر) یقین لاویں گے، اس کی موت سے پہلے، اور قیامت کے دن ہوگا اُن پر گواہ۔

قرآن کریم کی اس آیت میں بتلایا گیا ہے کہ یہ لوگ اگر چہ اس وقت

[redacted]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت پر صحیح ایمان نہیں رکھتے لیکن جب وہ قیامت کے قریب اس دنیا میں تشریف لاویں گے تو یہود ونصاریٰ ان پر ایمان لاویں گے کہ بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ تھے مرے نہ تھے۔ اور قیامت کے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُن کے حالات اور اعمال کو ظاہر کریں گے کہ یہود نے میری تکذیب کی اور نصاریٰ نے مجھ کو خدا کا بیٹا کہا۔ (خلاصہ تفسیر عثمانی)

دوسری جگہ اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ. وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ.

(سورہ زخرف آیت: ٦١، ٦٢)

اور تحقیق وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) علامت ہیں قیامت کی سو اس میں ذرہ برابر شک مت کرو۔ (اے محمد ﷺ آپ کہہ دیجئے کہ) میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ کہیں شیطان تم کو اس راہ سے نہ روک دے۔ تحقیق وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اوّل مرتبہ آنا بنی اسرائیل کیلئے ایک نشان (علامت) تھا کہ بدون باپ کے پیدا ہوئے اور عجیب وغریب معجزات دکھلائے اور دوبارہ آنا قیامت کا نشان ہوگا ان کے نازل ہونے سے لوگ معلوم کریں گے کہ قیامت بالکل نزدیک آگئی ہے۔ (حاشیہ عثمانی)

معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کو علامتِ قیامت ماننا ہی سیدھا راستہ ہے، جس نے اُن کے نزول کا انکار کیا وہ شیطان کے نرغے میں آ گیا۔

احادیثِ پاک جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کی خبر ارشاد فرمائی ہے کچھ احادیث یہاں درج ہیں:

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس پروردگار کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، بے شک تم میں عیسیٰ بن مریم علیہما السلام حاکم عادل کی حیثیت سے نازل ہوں گے (یعنی شریعتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے مطابق فیصلہ کریں گے) اور وہ صلیب کو توڑ دیں گے۔ خنزیر کو قتل کر دیں گے۔ مال کی انتی بہتات ہوگی کہ کوئی اس کو قبول نہیں کرے گا۔ ایک سجدہ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہوگا۔ (یعنی عبادت کا شوق و ذوق دلوں میں اس درجہ ہوگا کہ ایک سجدہ روئے زمین کی دولت سے زیادہ بہتر معلوم ہوگا)۔

(بخاری شریف و مسلم شریف ۴۹۰ جلد اوّل ص ۱۲۰/۸۸)

صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے کہ مطلب یہ ہے کہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے خدا تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب (سولی) کی موت دی،

[redacted]

جس سے وہ سارے انسانوں کے گناہوں کا کفارہ بن گئے۔ اب آخرت میں نہ حساب ہوگا نہ عذاب بلکہ سیدھے جنت میں جانا ہے۔ لہٰذا انھوں نے پوری شریعت رد کردی کہ اب ہم آزاد ہیں۔ اور خنزیر جو اُن کی شریعت میں بھی حرام تھا اُس کو بھی حلال کر دیا۔ اب عیسائی علامت کے طور پر اپنے گرجا گھروں کے اوپر صلیب کی نشانی بناتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لا کر اس صلیب کو توڑ دیں گے کہ تمہارا عقیدہ باطل تھا۔ نہ میں نے صلیب پر جان دی اور نہ کسی کے گناہوں کا کفارہ بنا، نہ میں نے خنزیر کو حلال کیا تھا۔ لہٰذا خنزیر کو بھی قتل کر دیں گے کہ یہ حرام ہے۔

(۲) حضرت نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ مسیح بن مریم کو بھیجے گا، پس وہ دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی سفید منارے کے پاس دو چادریں اوڑھے ہوئے دو فرشتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اتریں گے۔

(مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا تقوم الساعة حتی ینزل عیسیٰ بن مریم۔ قیامت قائم نہ ہوگی جب تک عیسیٰ بن مریم نازل نہ ہوں گے۔

(بخاری شریف کتاب المظالم)

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں۔

[redacted]

اور یہ کہ وہ اترنے والے ہیں۔ جب تم ان کو دیکھو تو پہچان لینا وہ ایک میانہ قد کے آدمی ہیں۔ رنگ مائل بسرخی وسفیدی ہے۔

(۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیسیٰ بن مریم ضرور بالضرور اتریں گے حاکم ہوکر، سردارِ منصف ہو کر اور وہ ضرور سفر کریں گے حج یا عمرہ کیلئے اور میری قبر کے پاس ضرور آئیں گے، مجھے سلام کریں گے اور میں ان کے سلام کا ان کو جواب دوں گا۔

(مستدرک حاکم)

(۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیسیٰ بن مریم زمین پر اتریں گے اور نکاح کریں گے اُن کی اولاد ہوگی۔ اور میرے ساتھ قبر (یعنی میرے پہلو) میں مدفون ہوں گے۔ قیامت کے دن میں عیسیٰ بن مریم کے ساتھ ابوبکر اور عمر کے درمیان قبر سے اٹھوں گا۔

(رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفار بحوالہ نزول عیسیٰ ظہور)

مسلمانوں کے اس عقیدہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا اور اُن کا اس وقت آسمان پر زندہ ہونے کی بنیاد دو چیزوں پر ہیں۔ ایک قرآن پاک کی آیات اور دوسرے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے شمار احادیث پاک جو مجموعی اور معنوی حیثیت سے یقیناً حدتواتر کو پہونچی ہوئی ہیں۔

حدیث شریف کی لگ بھگ سب ہی کتابوں میں اس مسئلے کے متعلق

احادیث پاک موجود ہیں، جن کو مجموعی طور سامنے رکھنے سے قطعی اور یقینی علم حاصل ہو جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ضرور آسمان سے نازل ہوں گے۔ اس مسئلے کے متعلق روایات کو حدیث کی مختلف کتابوں سے حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک رسالہ میں جمع فرمایا۔ اُس رسالہ کا نام "التصریح بما تواتر فی نزول المسیح" ہے جس میں تقریباً ایک سو احادیثِ پاک موجود ہیں۔

نمونہ کے طور پر چند احادیثِ شریفہ کو یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔ ماننے والوں کیلئے اپنے سچے پیغمبر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد گرامی بھی کافی ہے چہ جائیکہ بے شمار۔ مگر نہ ماننے والوں کیلئے سارا ذخیرہ احادیث بھی ناکافی ہے۔

حضرت شیخ اکبر قدس اللہ سرہٗ فتوحات مکیہ میں فرماتے ہیں:

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آخر زمانہ میں نازل ہونے میں کسی کا بھی اختلاف نہیں"۔ (نزولِ عیسیٰ ص ۱۶)

خلاصہ یہ ہے کہ یہ مسئلہ اتنا واضح ہے کہ اس کے سمجھنے اور سمجھانے کی کوئی ضرورت نہیں، اور نہ ہی امت کے کسی فرد کا اس میں اختلاف ہے۔ یہ پوری اُمت کا متفقہ عقیدہ ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی علیہ ما علیہ کا عقیدہ بھی گمراہ ہونے سے پہلے یہی تھا جو تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے چنانچہ وہ خود لکھتا ہے:

"عیسیٰ بن مریم کے آنے کی پیش گوئی اوّل درجہ کی پیش گوئی ہے، جس کو سب نے بالاتفاق قبول کرلیا"۔

[redacted]

(ازالۃ الاوہام ص ۲۳۱ بحوالہ مسئلہ نزول عیسیٰ حیات مسیح ص ۸۳)

''براہینِ احمدیہ'' جو اس کی ابتدائی دَور کی تصنیفوں میں سے ہے اس کے ایک حاشیہ میں اس نے خود لکھا تھا کہ:

''اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ دُنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دینِ اسلام جمیع آفاق واقطار میں پھیل جائے گا''۔

(۴۹۹/۴۹۸ حاشیہ در حاشیہ بحوالہ نزولِ عیسیٰ ص ۸۲)

پھر مدت کے بعد ۱۸۹۱ء میں مرزا قادیانی نے دعویٰ کیا کہ میں ہی وہ مسیح بن مریم اور عیسیٰ بن مریم ہوں جن کے نازل ہونے کی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امّت کو خبر دی ہے۔

جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ذرا بھی عقل وفہم عطا فرمایا ہے وہ غور کریں کہ مرزا کا یہ دعویٰ کتنا مہمل اور معقولیت سے کس قدر دُور ہے۔ لیکن حیرت یہ ہے کہ لکھے پڑھے لوگوں نے اس کے دعویٰ کو قبول کیا اور نہ صرف قبول کیا بلکہ پورے زور وشور سے اس کی وکالت شروع کردی، اور وہ اب بجائے دینِ اسلام کے مبلّغ ہونے کے مرزائیت کے مبلّغ بن گئے، اور اپنی بھی آخرت برباد کرلی اور دوسروں کو بھی برباد کرنے کی محنت کررہے ہیں۔

اِسی ضرورت کے پیشِ نظر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی چند صفات اور علامات کا نمونہ ترتیب دیا جارہا ہے تاکہ اہلِ انصاف ملاحظہ کرلیں کہ مرزا قادیانی جو اپنے

آپ کو مسیح موعود کہتا ہے اس کے اندر یہ علامات کہاں تک پائی جاتی ہیں۔

علامات واَوصاف حضرت عیسیٰ علیہ السلام		علامات وحالات مرزا قادیانی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔		مرزا کے باپ کا نام غلام مرتضیٰ ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا نام مبارک حضرت مریم علیہا السلام ہے۔		مرزا کی ماں کا نام چراغ بی بی ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی کنارہ پر آسمان سے نازل ہوں گے۔ (مسلم شریف)		مرزا کبھی دمشق گیا ہی نہیں۔ قادیان میں پیدا ہوا۔ آسمان سے نازل نہ ہوا۔ البتہ مسیح کا دعویٰ کرنے کے بعد چندہ کرکے قادیان میں ایک منارہ تعمیر کرایا، جس کا نام ''منارۃ المسیح'' رکھا۔ سبحان اللہ! خود تو پہلے آیا منارہ بعد میں بنوایا۔

[redacted]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج یا عمرہ کیلئے تشریف لیجائیں گے۔ (مستدرک حاکم)	مرزا نے نہ حج کیا نہ عمرہ کیا۔ زیارتِ مدینہ منورہ سے بھی محروم ہی رہا۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام مدینہ طیبہ میں وفات پائیں گے اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو مبارک میں دفن ہوں گے۔ (رواہ ابن الجوزی)	مرزا ہیضہ کی بیماری میں لاہور میں مرا اور قصبہ قادیان میں دفن کیا گیا۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مال کی اتنی بہتات ہوگی کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم شریف)	مرزا کے زمانے میں اس کا الٹا ہوا۔ ہندوستان سے اسلامی حکومت کا خاتمہ ہوا۔ مسلمان بجائے مالدار ہونے کے فقر و فاقہ میں مبتلا ہوگئے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک سجدہ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے زیادہ بہتر ہوگا۔ یعنی دلوں میں عبادت کا اتنا ذوق وشوق ہوگا۔ خداپرستی عام ہوگی۔	مرزا کے زمانے سے لے کر آج تک خداپرستی کے بجائے دُنیاپرستی اور زر پرستی کا غلبہ بڑھتا جارہا ہے۔ بہت سارے مسلمانوں نے فرض نماز کی بھی چھٹی کر دی ہے چہ جائیکہ عبادت کے ذوق وشوق سے دل بھر گئے۔

[redacted]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب کو توڑیں گے۔ (بخاری شریف)		مرزا کی آمد سے صلیب ٹوٹنا تو کیا اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں، بلکہ اور زیادہ مضبوط ہو گیا۔ گرجا گھروں کی تعمیر میں کمی کے بجائے اضافہ ہوا اور مرزا نے اپنی تحریروں میں بار بار ان کے ساتھ وفاداری کا اعلان کیا ان کی امداد اور خدمت کرتا رہا۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام خنزیر کو قتل کریں گے۔ (بخاری شریف)		سارا پنجاب بشمول قادیان خنزیر سے بھرا ہوا ہے، یہود و نصاریٰ اور بعض ہندوؤں کی مرغوب غذا ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام باب لد (فلسطین) میں دجال کو قتل کریں گے۔ (مسلم وابوداؤد)		مرزا نہ فلسطین گیا اور نہ دجّال کو قتل کیا۔
سارے یہود و نصاریٰ (عیسائی) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائیں گے کوئی کافر دنیا میں باقی نہیں رہے گا۔		مرزا کی وجہ سے کوئی بھی عیسائی یا یہودی یا کافر مسلمان تو نہ ہوا البتہ بہت سے مسلمان مرتد ہو گئے یعنی مرزا قادیانی کو نبی تسلیم کیا اور اس پر ایمان لے آئے۔

[redacted]

دنیا میں صرف مذہبِ اسلام رہیگا بلکہ سارے مذاہب مٹ جائیں گے یعنی تمام مذاہب کے ماننے والے اسلام کو سچے دل سے قبول کریں گے۔		مرزا سے لیکر آج تک اسلام کس حال میں ہے، یہ آنکھوں کے سامنے ہے، عیاں راچہ بیان۔ مرزا نے اپنے ماننے والوں کے علاوہ پوری امت کو اسلام سے خارج ہی کر دیا۔
یہود و نصاریٰ سچے دل سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لاکر اپنے باطل عقائد سے توبہ کریں گے۔		مرزا کی زندگانی میں ہی عیسائیوں نے مرزا کا مقابلہ کیا، ایمان تو کیا لاتے۔ تفصیل کیلئے دیکھئے مرزا کی خود نوشت کتاب ''انجام آتھم'' جس میں عیسائی پادری عبداللہ آتھم کے ساتھ لڑائی جھگڑے کا بیان ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام میانہ قد ہونگے رنگ مائل بسرخی وسفیدی ہوگا۔		مرزا کا نہ قد ایسا تھا نہ رنگ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ کچھ علامتیں ہیں جو احادیثِ شریفہ کی روشنی میں اوپر مذکور ہوئیں۔ ناظرین غور فرمائیں کیا ان میں کوئی بھی علامت مرزا کے اندر پائی جاتی ہے؟ دوسری تیسری جماعت کا طالب علم بھی بڑی آسانی کے ساتھ اس بات کو سمجھ سکتا ہے کہ جس مسیح موعود علیہ السلام کی خبر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ وہ دنیا میں ابھی تشریف نہیں لائے۔ مرزا قادیانی کے اندر ان تمام علامتوں میں سے کوئی

[redacted]

علامت پائی نہیں جاتی، بلکہ برائے نام ایک علامت بھی پائی نہیں جاتی۔

خلاصہ

اوپر کی تفصیلات سے یہ واضح ہوا کہ:

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قریب قیامت میں آسمان سے نازل ہوں گے۔

۲۔ مرزا قادیانی نے اپنے بارے میں دعویٰ کیا کہ وہ عیسیٰ مسیح میں ہی ہوں جن کے آنے کی خبر احادیث میں دی گئی ہے۔ یہ دعویٰ سراسر باطل ہے۔ اور مرزائیوں کے کافر، زندیق اور اسلام سے خارج ہونے کی دلیل ہے۔

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کوئی بھی علامت مرزا قادیانی میں نہیں پائی جاتی ہے۔

۴۔ آج بھی مرزا اپنے سربراہ کو مسیح موعود علیہ السلام کہتے ہیں، یہ سراسر دھوکہ اور گمراہ کرنے کی سازش ہے۔

۵۔ ہر مسلمان کو یہ یقین رکھنا چاہیئے کہ مرزا قادیانی کذاب اور دجال تھا اور مرزا کو ماننے والے اسلام سے خارج اور اس کو مسیح موعود لکھنے والے اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہیں۔

۶۔ ہر مسلمان کو ہر مرزائی سے ہر قسم کے تعلقات، سلام کلام، نشست و برخاست، رہن سہن، لین دین ترک کر دینا لازم ہے۔ جب تک وہ اس فریب اور دھوکہ اور گمراہی کے راستے سے واپس نہ آئیں اور جب تک وہ اپنی اس کافرانہ ملحدانہ سازش سے ہاتھ نہ کھینچ دیں۔

اللہ تعالیٰ، ہدایت و استقامت اور صحیح فہم عطا فرمائے۔ آمین!

[redacted]

[redacted]

[redacted]